خیبر پختونخوا دریائے کابل (زمین کی سٹہ بازی کی نگرانی اور روک تھام)
قانون، ۱۹۴۸ء، قانون نمبر VI

مندرجات.

تمہید.

دفعات.

۱. مختصر عنوان، حد اور نفاذ.
۲. تعریفات.
۳. کلکٹر کی تقرری، اسکا درجہ اور فرائض.
۴. اراضی منصوبہ کے انتقال پر امتناع.
۵. بعض انتقالات کی منسوخی.
۶. علاقہ منصوبہ میں اراضی کی تخمینہ کاری.
۷. صوبائی حکومت کا تخمینہ کاری پر نظر ثانی کا اختیار.

۸. صوبائی حکومت کا پندرہ سالوں کے اندر دوبارہ تخمینہ کرنے کا اختیار.

۹. دو تخمینہ کاروں کے درمیان تضاد کا مالک سے واجب الوصول قرض ہونا.

۱۰. لینڈ ریونیو کی طرح قرض کا ممکن الوصول ہونا.

۱۱. صوبائی حکومت کا حصول اراضی.

۱۲. ایکٹ کی خلاف ورزی میں بنائے گئے انتقالات کا باطل اور کالعدم ہونا.

۱۳. صوبائی حکومت کا اختیار برائے ریکارڈ طلب کرنے اور معائنہ کرنے.

۱۴. احکام کی قطعیت.

۱۵. بعض کاروائیوں کا امتناع.

۱۶. قواعد وضع کرنے کا اختیار.

۱۷. مشکلات ختم کرنے کا اختیار.

۱۸. استثناء.

۱۹. منصوبہ کی تعمیل میں رکاوٹ کے لیے سزا.

۲۰. دیگر قوانین پر اثر.

جدول.

خیبر پختونخوا منصوبہ دریائے کابل کی (زمین کی سٹہ بازی کی نگرانی اور روک تھام)

قانون، ۱۹۴۸ء.

۱۹۴۸ء کا قانون نمبر .VI

(۱۷، اپریل، ۱۹۴۸ء کو گورنر خیبر پختونخوا سے منظور کیا گیا.)

ایک ایکٹ جو منصوبہ دریائے کابل کے رقبہ میں اراضی اور ان کی انتقال کی نگرانی کرے.

تمہید:

جبکہ صوبائی حکومت دریائے کابل کے پانی کو محفوظ کرنے اور مفید ترین استعمال کی خاطر منصوبہ دریائے کابل کی تعمیل کے آغاز کا ارادہ کرتی ہے.

اور ہر گاہ اراضی کی قابل غور خریداری جو کہ سٹہ بازانہ نوعیت کی ہوں کی گئی ہو یا کی غالبا کی جانے والی ہو اس رقبہ میں جو کہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد سیراب کی جانے والی ہو.

اور جبکہ یہ ضروری ہو کہ حکومت کو رقبہ کے ساتھ ساتھ انتقالات کی نگرانی کرنی چاہیے؛ اسکو یہاں مندرجہ وضع کیا جاتا ہے؛

ا. __مختصر عنوان، حد اور نفاذ:__

(ا) اس ایکٹ کو منصوبہ دریائے کابل (ارض میں سٹہ بازی کی نگرانی اور روک تھام) ایکٹ، ۱۹۴۸ء کہا جا سکتا ہے.

(۲) (الف) ایکٹ کے تمام یا کوئی شق متذکرہ ضلع یا کسی دیگر ضلع کے کسی دیہات یا ایک دیہات کے حصہ یا علاقوں پر لاگو ہونگے، اطلاع میں واضح شدہ ترمیم سے مشروط.

(ب) صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعے،

(i) جدول سے کوئی مخصوص رقبہ، گاؤں یا ایک گاؤں کا حصہ ہٹا سکتی ہے؛

(ii) اس ایکٹ کا کوئی یا تمام احکامات کی کسی دیہات یا ایک دیہات کے حصہ یا متذکرہ ضلع کے علاقوں یا کسی اور ضلع کو توسیع کر سکتی ہے، اس ترمیم سے مشروط جو اطلاع میں واضح کی جا سکتی ہے.

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

۲. تعریفات:

اس ایکٹ میں، جب تک سیاق وسباق میں کچھ متضاد نہ ہوں.

(۱) ''رقبہ منصوبہ'' یا ''رقبہ'' سے مراد ہے (قید مشتمل بر، دیہاتوں، یا دیہاتوں کا حصہ یا جدول میں واضح شدہ علاقے جیسا کہ وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہو.

(۳) ''ارض منصوبہ'' یا ''ارض'' سے مراد اس رقبہ میں ارض ہے.

(۴) ''انتقال'' شامل بر فروخت، رہن، اجارہ، تملیک، مبادلہ ہیں لیکن مہر شامل نہیں ہوگا.

۳. کلکٹر کی تقرری، اسکا رقبہ اور فرائض:

(۱) صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعہ خواہ نام سے یا وقتی طور پر کسی عہدے پر فائز ہونے کے لیے، رقبہ منصوبہ کے لیے ایک کلکٹر مقرر کر سکتا ہے.

(۲) تقرر شدہ کلکٹر وہ فرائض سرانجام اور وہ اختیارات استعمال کرے گا جو اس ایکٹ کے احکامات کو پورا کرنے کے مقصد کے لیے مرتب کئے جاسکتے ہیں.

(۳) ہر ایسا کلکٹر اور اسکی اعانت کے لیے مقرر شدہ عملہ کا ہر رکن تعزیرات (پاکستان) کے دفعہ ۲۱ کے معنی ہیں ایک ''سرکاری ملازم'' تصور کیا جائیگا.

۵. بعض انتقالات کی منسوخی:

کسی مالک، اسکے نمائندہ، منتظم یا مختیار کے ذریعہ رقبہ منصوبہ میں کسی ارض کا انتقال دسمبر ۱۹۴۷ء کے پہلے دن پر یا کے بعد اور اس ایکٹ کے نفاذ تک کارگر موثر نہیں ہونگے تا کہ اس انتقال کے فریق یا اسکے ذریعہ کسی دعویدار شخص کو کوئی حق یا دادرسی عطا کرے، جب تک کہ ایک کلکٹر کے اطمینان کے لیے ثابت نہیں کیا جاتا کہ یہ انتقال نیک نیتی سے، ایک مناسب قیمت کے لیے اور نہ کہ سٹہ بازانہ انداز میں کیا گیا ہے.

۶. رقبہ منصوبہ میں ارض کی تخمینہ کاری:

(الف) کلکٹر رقبہ منصوبہ میں تمام اراضی کی اس ارض کی اوسط قیمت پر تخمینہ لگائے گا جو کہ پانچ سالوں کے دوران، یکم جنوری ۱۹۳۴ء سے شروع ہوتا ہے اور ۳۱، دسمبر ۱۹۳۸ء کو ختم ہوتا ہے، رائج ہو.

(ب) قیمت معین کرنے کے مقصد کے لیے، کلکٹر دیگر معاملات کے مابین مندرجہ ذیل پر اس کی قیمت کی شہادت کے طور پر غور کرے گا.

(i) متذکرہ پانچ سالوں کے دوران اراضی منصوبہ میں فروخت کنندہ کی خریدار سے اصلاً وصول کی ہوئی قیمت یا مالیت؛

(ii) زمین کی اوسط سالانہ خالص اثاثوں کی اندازہ قیمت؛

(iii) زمین پر تشخیص شدہ لگان/آمدنی.

(iv) زمین کی قیمت جیسا کہ متذکرہ پانچ سالوں میں رہن میں دکھائے گئے ہوں.

(ج) اگلے نیچے آنے والے دفعات کے شقات سے مشروط، کلکٹر کی لگائی گئی تخمینہ کاری حتمی ہوگی اور کسی دیوانی، فوجداری یا عدالت مال میں چیلنج نہیں کیا جائیگا.

۷۔ صوبائی حکومت کا تخمینہ کاری پر نظر ثانی کا اختیار:

دفعہ ٦ کے تحت کے لگائے گئے کسی زمین کے تخمینہ کو صوبائی حکومت نظر ثانی کر سکتی ہے اور اس زمین کو کوئی دوسرا تخمینہ کر سکتی ہے جیسے یہ مناسب سمجھتی ہے، جس صورت میں حکومت کا مقرر کیا گیا تخمینہ حتمی ہوگا اور کسی دیوانی ،فوجداری یا عدالت مال میں چیلنج نہیں کیا جائیگا.

۸۔ صوبائی حکومت کا پندرہ سالوں کے اندر دوبارہ تخمینہ کرنے کا اختیار:

صوبائی حکومت اس تاریخ کے بعد پدرہ سالوں کے اندر کسی بھی وقت، جیسا کہ سرکاری گزٹ میں واضح کیا جاسکتا ہے تاریخ جس پر منصوبہ دریائے کابل سے زمین کی آبپاشی کے لیے پانی مہیا کیا گیا ہو، رقبہ منصوبہ میں اراضی کا دوبارہ تخمینہ لگا سکتی ہے، جو تخمینہ کاری دفعہ (٦) یا (٧) میں مقرر کئے گئے تخمینہ سے کسی بھی صورت میں سو (١٠٠) فیصد سے کم نہیں ہوگی اور یہ مقرر کی گئی تخمینہ کاری حتمی ہوگی اور کسی دیوانی ،فوجداری یا عدالت مال میں چیلنج نہیں کیا جائیگا.

۹. دو تخمینہ کاریوں کے درمیان تضاد کا مالک سے واجب الوصول قرض ہونا.

تضاد جو کہ دفعہ (۶) یا (۷) کے تحت پہلی تخمینہ کاری اور دفعہ (۸) کے تحت دوسری تخمینہ کاری کے درمیان پائی جائے ایک قرض ہوگا. جو کہ وقتی طور پر زمین کے مالکان صوبائی حکومت کے مقروض تصور کئے جائیں گے اور صوبائی حکومت کو مطالبہ پر یہ قرض پانچ مساوی سالانہ قسطوں میں ادا کرنے کے ذمہ دار ہونگے.

۱۰. لینڈ ریونیو کی طرح قرض کا ممکن الوصول ہونا:

زمین کے مالک سے واجب الوصول قرض یا قرض کا حصہ لینڈ ریونیو کے بقایا جات کی طرح وصول کیا جائے گا.

۱۱. صوبائی حکومت کا حصول اراضی:

(۱) رقبہ منصوبہ میں کسی زمین کا مالک شخص، اس ایکٹ کے نفاذ سے پندرہ سالوں کے اندر صوبائی حکومت کے نوٹس کے ذریعہ مطالبہ پر، زمین یا زمین کے حصہ کو نوٹس میں واضح شدہ قیمت پر بیچنے کا پابند ہوگا.

(۲) صوبائی حکومت کسی ارض منصوبہ کو جس کی یہ مالک ہو یا اس دفعہ کے تحت حاصل کرتی ہے، کسی بھی طریقہ میں جو یہ مناسب سمجھتی ہے، نمٹا سکتی ہے.

۱۲. ایکٹ کی خلاف ورزی میں بنائے گئے انتقالات کا باطل اور کالعدم ہونا:

اس ایکٹ کے شقات کے خلاف ایک شخص کا ارض منصوبہ میں کوئی بھی انتقال باطل اور کالعدم ہوگا اور اس انتقال کے فریقین یا انکے تحت کسی دعویدار شخص کو کوئی حق یا دادرسی عطا نہیں کرے گا.

۱۳۔ ریکارڈ طلب کرنے اور معائنہ کرنے کا صوبائی حکومت کا اختیار:

بورڈ آف ریونیو یا اس بابت اسکا مقرر کردہ افسر کسی بھی وقت خود اپنی تحریک یا درخواست پر، اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ حکم یا کی گئی کاروائی سے متعلق ریکارڈ، اس حکم یا کاروائی کی قانونیت، یکسانیت، یا موزونیت کے متعلق اسکے یا اپنے جیسی بھی صورت ہو کی اطمنان کے مقصد کے لیے طلب کرسکتا ہے اور معائنہ کرسکتا ہے .اور اسکے حوالہ سے مناسب حکم جاری کرسکتا ہے.

۱۴۔ احکام کی قطعیت:

اس ایکٹ کے تحت صوبائی حکومت یا کسی مجاز کا منظور کیا ہوا کوئی بھی حکم دیوانی، مال یا فوجداری عدالت میں کسی دیوانی، فوجداری یا عدالت مال میں چیلنج نہیں کیا جائیگا.

۱۵۔ بعض کاروائیوں کا امتناع:

(۱) صوبائی حکومت کے خلاف اس ایکٹ یا اسکے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کے تحت کچھ بھی کئے یا کرنے کے ارادہ کے لیے کوئی دعوی یا دیگر کاروائی نہیں کی جائیگی.

(۲) صوبائی حکومت کے کسی افسر یا ملازم کے خلاف کوئی دعوی، استغاثہ یا دیگر کاروائی نہیں کی جائیگی اس ایکٹ یا اسکے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ کے تحت اس افسر یا ملازم کے کسی کردہ عمل یا کرنے کے منشاء کے لیے، صوبائی حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر.

(۳) دیوانی یا فوجداری کاروائی میں اس عمل کی بابت صوبائی حکومت کا کوئی افسر یا ملازم ذمہ دار نہیں ہوگا. اگر یہ کام/عمل فرائض کی تعمیل کے ضمن میں یا اس ایکٹ کے ذریعہ یا تحت عائد شدہ یا مجاز کردہ فرائض منصبی کی انجام دہی میں نیک نیتی کیا گیا ہو.

۱۶۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار:

(۱) صوبائی حکومت اس ایکٹ کے تمام یا کسی مقصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد وضع کرسکتی ہے اور اسکے ساتھ متصادم نہ ہوں۔

(۲) خاص طور پر اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت سے تضاد کے بغیر، یہ قواعد مہیا کرسکتی ہیں برائے،

(الف) تمام معاملات جس کا مرتب ہونا اس ایکٹ کے ذریعہ صراحتاً مانگا یا منظور کیا گیا ہو۔

(ب) رقبہ منصوبہ کے لیے ایک مشترکہ رجسٹر کے کھولتے اور برقرار رکھنے جو ملکیت، اور اراضی کی ملکیت میں تبدیلی اور دیگر لوازمات جو ضروری تصور کیے جاسکتے ہیں ظاہر کررہے ہوں۔

(ج) سزائیں جو اس ایکٹ کے کسی بھی شق کی خلاف ورزی کے لیے عائد کی جاسکتی ہیں۔اور مجاز رارباب اختیار جو یہ سزائیں عائد کرسکتا ہے،بشرطیکہ یہ سزا کسی بھی صورت میں ایک ہزار روپے سے تجاوز نہیں کریگا؛

(۳) اس ایکٹ کے تحت وضع کیے گئے تمام قواعد سرکاری گزٹ میں شائع کیے جائینگے اور اس اشاعت پر ویسا اثر ہوگا جیسے اس ایکٹ میں وضع کیا گیا ہو۔

۱۷۔ مشکلات ختم کرنے کا اختیار:

اگر اس ایکٹ کے شقات پر عمل کرنے میں کو مشکل پیدا ہو جاتی ہے، تو صوبائی حکومت، جیسا ضرورت ہو،

۱۸۔ استثناء:

اس ایکٹ میں کچھ بھی کسی زمین کے حصول پر لاگو نہیں ہوگا۔

(الف) دیوانی، فوجداری یا عدالت مال کی ایک ڈگری یا احکام کی تعمیل میں کیئے گئے فروخت پر،

(ب) صوبہ کو واجب الوصول کسی آمدنی کی وصولی یا لینڈ ریونیو کے بقایا جات کی قابل وصولی دیگر رقم کے لیے رائج الوقت قانون کے تحت منعقد کیئے گئے فروخت پر؛

(ج) صوبائی حکومت کے تحت بنائے گئے یا منظور شدہ کسی منصوبہ/سکیم کے مطابق مبادلہ پر؛

بشر طیکہ جز (ب) اور جز (ج) میں شامل صورتوں میں، عدالت یا، افسر جو زمین بیچنے کا حکم دیتا ہے، اپنے خود تحریک پر یا صوبائی حکومت یا کاروائیوں کے کسی فریق کے درخواست پر، فروخت مسترد کر سکتا ہے، اگر عدالت یا افسر مطمئن ہو کہ فروخت ایک جعلی یا سازشی لین دین تھا یا اس ایکٹ کے شقات کو بے اثر بنانے یا ٹالنے کے مقصد سے بنایا گیا ہو۔

۱۹۔ منصوبہ کی تعمیل میں رکاوٹ کے لیے سزا:

کوئی شخص جو منصوبہ کی تعمیل کو روکتا ہے یا رکاوٹ کھڑی کرنے میں مدد کرتا ہے کو قید جس کی ایک سال تک توسیع کی جا سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں کے ساتھ سزا کا ذمہ دار ہوگا۔

۲۰۔ دیگر قوانین پر اثر:

کسی دیگر رائج الوقت قانون میں کچھ بھی متضاد ہونے کے باوجود اس ایکٹ کے شقات نافذ ہونگے۔

جدول.

دفعہ ا(۲) دیکھئے.

دریائے کابل منصوبہ (ارض میں سٹہ بازی کی نگرانی اور روک تھام) ایکٹ ۱۹۴۸ء.

جدول.

(دیہاتوں کی فہرست)

۱. کافرڈھیری.

۲. سپرسنگ.

۳, شاہی.

۴. ریگی.

۵. ملازئی.

۶. پلوسئی.

۷. نولوگڑی.

۸. تہکال بالا.

۹. تہکال پایاں.

۱۰. پوخہ.

۱۱. ابدرہ.

۱۲. نودیہہ پایان.

۱۳. نوے کلے.

۱۴. گڑھی سکندر خان.

۱۵. سواتی.

۱۶. کوٹلہ موسم خان.

۱۷. نوچ(Nautch)

۱۸. لنڈی.

۱۹. بہادر.

۲۰. ڈھیری باغبانان.

۲۱. بھانہ ماڑی.

۲۲. وزیر باغ.

۲۳. ہزارخوانی.

۲۴. بہادر.

۲۵. احمد خیل.

۲۶. بازید خیل.

۲۷. علی زئی.

۲۸. اوتمائزئی.

۲۹. بڈھبیر.

۳۰. سوڑیزئی بالا.

۳۱. سوڑیزئی میانہ.

۳۲. سوڑیزئی پایان.

۳۳. محمد میر ٹالاؤ.

۳۴. قاسم ڈالاؤ.

۳۵. گڑی باغبانان.

۳۶. اورمڑ بالا

۳۷. اورمڑ میانہ.

۳۸. اورمڑ پایان.

۳۹. گڑی وزیر.

۴۰. ڈاگ بیسور.

۴۱. ڈاگی.

۴۲. اضاخیل بالا.

۴۳. اضاخیل پایان.

۴۴. پیر پائی.

۴۵. امان گڑھی.

۴۶. خٹکلی.

۴۷. نوشیرہ.

۴۸. بدراشی.